Translation:

یہ عجیب بات ہے کہ کابل میں بے پردگی کا آغاز یہاں کے
شاہی خاندان کی عورتوں نے کیا ہے۔ برقعہ کیوں ترک
کیا گیا؟ کوئی افغانی باشندہ اس مسئلہ پر گفتگو کے
لیے تیار نہیں ہوتا۔ تاہم یہ انقلاب ایسے انوکھے اور ایک
بارگی طریقے سے ظہور میں آیا کہ شہر حیران رہ گیا۔
1959ء کی بات ہے۔ اب سے کوئی چار سال پہلے کہ
یوم استقلال کا جشن منایا جا رہا تھا اور ملک بھر سے
لاکھوں اشخاص یہ جشن دیکھنے کے لیے شہر کابل آئے
ہوئے تھے۔ جب یہ لوگ بادشاہ "ظاہر شاہ" کو

دیکھنے کے لیے جمع ہوئے تو ملکہ حمیرا اور شاہی خاندان
کی دوسری عورتیں اچانک ہی بے پردہ نکل آئیں اور ان
لاکھوں افراد کے سامنے آ بیٹھیں۔ کابل اور بعض دوسرے
شہروں میں بھی جدید تعلیم یافتہ عورتوں نے اس
باب میں شاہی خاندان کی عورتوں کی تقلید کی ہے۔

It is a strange matter that Royal Family ladies has started the trend of unveiling. Why was the veil or gown relinquished? No Afghan citizen is ready to talk about this conundrum. However, this revolution paved its way in such a odd and method that the whole city was stunned. It is about 1959, now ~~before~~ four years ago that the day of independence was being celebrated and millions of people were at Kabul to see this celebration. When these people gathered to see King Zahir Shaw then Queen

M T W T F S Date:

Jamila and other ladies of the Royal Family abruptly came unfenced and sat before these millions of people. In Kabil and in some other cities, the modern educated women copied the Royal Family Ladies in this regard.